نئے سال کے نئے لطیفوں کا انتخاب

نئے لطیفے

نئے سال کے نئے لطیفوں کا انتخاب

نئے لطیفے

انتخاب:۔ ایم عرفان علی

شمع بک ایجنسی
نوید اسکوائر
اردو بازار
کراچی
Ph:32773302

جملہ حقوق بحق پبلشر محفوظ ہیں

کتاب .... نئے لطیفے

انتخاب .... ایم عرفان علی

زیراہتمام .... خالد علی

پبلشر .... شمع بک ایجنسی

قیمت .... -/15 روپے

رنگ بھریئے

نوک جھونک

شوہر نے بیوی سے بڑے رومانٹک موڈ میں کہا۔ ”تمہیں پتا ہے نا کہ مجھے تم سے کتنی محبت ہے، جب تم روٹھ کر میکے چلی گئی تھیں تو میں پائپ سے چڑھ کر تمہیں ملنے آتا تھا اور وہاں سے میں کئی بار گر بھی چکا ہوں۔“

بیوی نے انداز دلربائی سے کہا۔ ”میں آپ کو خوب جانتی ہوں، واقعی آپ بہت گرے ہوئے ہیں۔“

فٹ بال

ایک پرانا کھلاڑی چند سکھوں کو فٹ بال کھیلنا سکھا رہا تھا، جب کھیل کے سب قاعدے ایک ایک کر کے سمجھا چکا تو آخر میں یہ گر کی بات بتائی کہ ”ہمیشہ یاد رکھو، سارے کھیل کا دارومدار فقط زور سے کک لگانے پر ہے۔ اس سے کبھی نہ چوکو اگر گیند کو کک نہ کر سکو تو پروا نہیں، اپنے مخالف ہی کو کک کر دو، اچھا اب کھیل شروع کرو، گیند کدھر ہے۔“

یہ سن کر ایک سردار جی اپنا جانگیا چڑھاتے ہوئے بے تابی سے بولے۔ ”گیند دی ایسی دی تیسی! تسی کھیڈ شروع کرو۔“

اداکار

ایک فیملی پارٹی میں ایک ہیرو کی بیوی نے اسے آڑے ہاتھوں لیا اور کہا۔ ”تم ذلیل ہو، کمینے ہو اور دنیا کے سب سے چھچھورے آدمی ہو۔“

اسی لمحے ہیرو نے ایک صحافی کو اپنی جانب آتے ہوئے دیکھا تو فوراً کہنے لگا۔ ”تم نے بالکل ٹھیک کیا کہ اسے اس کی اوقات یاد دلا دی، اس کے علاوہ تم نے اس مردود سے کیا کہا؟“

ان میں ایک

لڑکی نے لڑکے کو فون کیا۔ ”آج رات ہمارے ہاں مت آنا، ابو کو معلوم ہو گیا ہے کہ رات کو ہم نے ان کی کار استعمال کی تھی اور وہ غصے سے پاگل ہوئے جا رہے ہیں۔“

''انہیں کیسے معلوم ہوا؟'' لڑکے نے پوچھا۔
''ہم نے جن درجن بھر لوگوں کو ٹکر ماری تھی، وہ ان میں سے ایک ہیں۔'' لڑکی نے کہا۔

موسیقی کے تاثرات

میں نے اپنے دوست سے پوچھا۔ ''یہ سچ ہے کہ موسیقی کے اثرات سے پانی کھول اٹھتا ہے۔''
جواب ملا۔ ''سچ ہی ہوگا، خون کھولتا ہوا تو اکثر میں نے بھی محسوس کیا ہے۔''

نشانہ

ایک شہری نوجوان اپنے ایک دیہاتی دوست کے گھر مہمان ٹھہرا۔ اگلے روز دوست نے اس سے کہا۔ ''اسے تھوڑا سا کام ہے، اگر وہ چاہے تو رائفل اور دو کتے لے کر جنگل میں جائے اور اپنا نشانہ آزمائے۔''
شہری دوست رائفل اور کتے لے کر چلا گیا لیکن تھوڑی دیر بعد لوٹ آیا۔ ''کوئی اور چیز چاہیے؟'' دیہاتی دوست نے پوچھا۔
''ہاں اور کتے ہوں گے؟ میرا نشانہ ٹھیک بیٹھا۔'' شہری دوست نے جواب دیا۔

الجھن

دو سہیلیاں کئی برس بعد ملیں اور جلد ہی اپنے اپنے شوہر کے عیب گنانے لگیں، ایک نے کہا۔ ''ہماری شادی کو پندرہ برس ہو گئے ہیں، لیکن شوہر صاحب ہر کھانے کے بعد کھانے میں نقص ضرور نکالتے ہیں۔''
دوسری بولی۔ ''ہائے غضب، اس سے تو تمہیں بڑی الجھن ہوتی ہوگی۔''
پہلی بولی۔ ''مجھے الجھن کیوں ہوتی؟ اگر وہ اپنا پکایا ہوا کھانا پسند نہیں کرتے، تو میری کیا خطا ہے۔''

ترکیب

ایک غائب دماغ پروفیسر کو اس کی بیوی نے اپنے مرمت طلب جوتے دیے اور کہا۔ ''راستے میں انہیں موچی کے یہاں ڈالتا جائے۔''
کالج کے لیے جب پروفیسر نے بس پکڑی تو وہ جوتے موچی کے یہاں چھوڑ آنا بالکل بھول چکا تھا اور اس روز کے لیکچر کے بارے میں سوچ رہا تھا، وہ بس میں اپنی بیوی کے جوتے گود میں رکھ کر بیٹھ گیا، کنڈیکٹر نے جو یہ دیکھا تو کہا۔ ''اچھی ترکیب نکالی

ہے صاحب آپ نے، اب آپ کی بیوی آپ کی عدم موجودگی میں گھر سے قدم نہ نکالے گی۔"

تعریف

ایک بادشاہ محل سے نکلا تو دیکھا کہ ایک شاعر بیٹھا کچھ لکھ رہا تھا تو انہوں نے پوچھا۔ "کیا جھوٹ گھڑ رہے ہو۔"
شاعر نے کہا۔ "حضور کی تعریف گھڑ رہا ہوں۔"

گدیاں

گلزار (بھکاری سے): "اگر تمہیں لاٹری میں پہلا انعام مل گیا تو کیا کرو گے۔"
بھکاری: "سب سے پہلے پارکوں کے بنچوں پر گدیاں لگواؤں گا۔"

سائیکل

استاد نے شور مچانے کی وجہ سے طلباء کو سزا دیتے ہوئے کہا۔ "تم سب لڑکے پیٹ کے بل ہو کر سائیکل کی طرح ٹانگیں چلاؤ۔" تمام لڑکے ٹانگیں چلانے لگے ایک لڑکے نے کچھ دیر ٹانگیں چلانا بند کر دیں۔
استاد نے غصے سے کہا: "تم کیوں رک گئے؟"۔ شاگرد (معصومیت سے): "سر میری چین اتر گئی ہے۔"

ہماری مس

ایک ٹیچر نے سب بچوں کے ساتھ تصویر اتروائی پھر بچوں کو تصویر دکھاتے ہوئے کہا۔
"بچوں جب آپ لوگ بڑے ہو جائیں گے تو اس تصویر کو دیکھ کر کہو گے کہ یہ شہزاد ہے جو انجینئر بن گیا ہے، یہ اسلم ہے جو ڈاکٹر بن گیا ہے اور یہ عامر ہے جو......"
ایک لڑکے نے کہا۔ "ایک ہماری مس ہیں جو اب اللہ کو پیاری ہو چکی ہیں۔"

وکیل

ماسٹر صاحب: "کل تم اپنے والد کو ساتھ لانا، ان سے بات کرنی ہے۔"
لڑکا: "وہ وکیل ہیں پیسے لیے بغیر بات نہیں کریں گے۔"

بارہ آم

استاد (شاگرد سے): ''تمہارے والد نے جو آٹھ آم بھیجے تھے میں ان کا شکریہ ادا کرنے کے لیے آج تمہارے گھر آؤں گا۔'' شاگرد: ''بہت اچھا لیکن شکریہ بارہ آموں کا ادا کیجیے گا۔''

وجہ

بیوی: ''اعداد و شمار نے ثابت کر دیا ہے کہ پاگل خانوں میں مردوں کی تعداد عورتوں سے زیادہ ہوتی ہے۔''

خاوند: ''اس سے اندازہ لگا لو کہ کون کس کو پاگل کر رہا ہے۔''

وزیر

نو بیاہتا دولہا نے اپنی دلہن سے کہا۔ ''دیکھو جان من ہمارا گھر بھی ایک اسٹیٹ کی طرح ہے۔ جس میں حکومت ہوتی ہے اور صدر، وزیر بھی ہوتے ہیں۔ تم کون سا عہدہ اپنی اسٹیٹ کے لیے لینا پسند کرو گی؟''

دلہن نے بڑی معصومیت سے جواب دیا۔ ''میرے لیے تو آپ ہی سب کچھ ہیں، آپ دونوں عہدے اپنے پاس رکھیے بندی کو صرف وزیر خزانہ بنا دیں۔''

پارسل

پوسٹ مین نے دروازے کی گھنٹی بجائی۔ جواب میں ایک خوبرو خاتون نے کھڑکی سے سر نکالا اور پوچھا۔

''بیگم ناصر خان کے نام پارسل آیا ہے۔'' ''پارسل تحفے والے کاغذ میں لپٹا ہوا ہے یا معمولی کاغذ میں؟'' ''معمولی بادامی کاغذ میں''

''کس نے بھیجا ہے؟'' ''منیر بشیر خیری نے'' ''کہاں سے بھیجا ہے؟'' ''سکھر سندھ سے''

''پارسل میں کیا ہے؟'' ''مجھے علم نہیں محترمہ!'' پوسٹ مین نے زچ ہو کر کہا۔

''دستخط کر کے پارسل وصول کیجیے اور خود ملاحظہ فرمائیں۔'' ''مجھے افسوس ہے میں یہ پارسل وصول نہیں کر سکتی۔'' ''کیوں؟''

''کیونکہ بیگم ناصر خان کا گھر سامنے ہے میں ان کی پڑوسن ہوں۔''

ترقی کا راز

کسی انتہائی کامیاب بزنس مین سے کسی نے اس کی کامیابی کا راز پوچھا تو جواب ملا۔ ''یہ سب کچھ میری بیوی کے مشوروں کی بدولت ہے۔''

''یعنی آپ کی بیوی بے انتہا ذہین ہے؟'' ''نہیں، میں اپنی بیوی کے مشوروں کے برعکس کام کرتا ہوں۔''

پڑوسنیں

دوخواتین جو پانچ سال قبل پڑوسنیں تھیں اچانک سرراہ مل گئیں۔ ''ارے یہ تم ہو رضیہ۔'' پہلی خاتون نے دوسری کو بڑی گرم جوشی سے گلے لگاتے ہوئے کہا۔

''اگر تم وہی پرانا ہیٹ نہ پہنی ہوتیں تو میں تمہیں ہرگز نہ پہچانتی'' ''اور میں بھی تمہیں ہرگز نہ پہچانتی میں نے تمہیں ان دستانوں سے پہچانا ہے جو ایک روز اچانک میرے گھر سے غائب ہوگئے تھے۔'' رضیہ نے سرسرے انداز میں کہا۔

ناممکن

''شادی سے مجھے کوئی انکار نہیں لیکن میں ایسی بیوی چاہتا ہوں جو متمول ہو، عقلمند ہو، اور خوبصورت ہو۔''

''تو گویا آپ ایک ساتھ تین خواتین سے شادی کرنے کے خواہش مند ہیں۔ یہ ناممکن ہے۔''

سوال

ایک خاتون ماڈرن اور نازک مزاج واقع ہوئی تھیں۔ اس لیے باورچی خانے سے ذرا دور ہی رہا کرتی تھی۔ ایک دن انہوں نے کیک بنایا اور شوہر کے سامنے رکھ دیا۔ شوہر نے کیک کا ٹکڑا منہ میں لیا اور پوچھا۔ ''یہ کیا خود بنایا ہے؟''

''جی ہاں'' خاتون نے کہا۔ ''خوب کون کون سی اشیاء استعمال کی ہیں اس کیک میں؟'' شوہر نے پوچھا۔

''بہت سی، مگر آپ کیوں پوچھ رہے ہیں؟'' خاتون نے پوچھا۔ ''اس لیے کہ ڈاکٹر بھی مجھ سے یہ سوال نہ پوچھ لے۔'' شوہر بولا۔

سیمی فائنل

شادی کی ایک تقریب میں دلہن کا پہلا منگیتر بھی بڑی سج دھج کے ساتھ آیا ہوا تھا۔ ایک صاحب نے پوچھا۔ ''کیا دولہا آپ

ہیں؟'' ''جی نہیں، میں تو سیمی فائنل میں آؤٹ ہو گیا تھا۔''

فکر نہ کرو

نرس نے مریض کو سہارا دے کر اٹھایا تو وہ بولا۔ ''جی چاہتا ہے اسی طرح تمہارے بازوؤں میں دم توڑ دوں۔''

''فکر نہ کرو'' نرس بولی۔ ''ایسا ہو جائے گا، اگلے بیڈ کے پاس کھڑا ڈاکٹر میرا منگیتر ہے، اور اس نے یہ بات سن لی ہے۔''

نوبت

نئی نویلی دلہن نے اٹھلا کر شوہر سے کہا۔ ''مجھے کھانا پکانا نہیں آتا۔''

''کوئی بات نہیں۔'' شاعر شوہر نے پیار سے کہا۔ ''اس گھر میں کھانا پکانے کی نوبت ہی نہیں آتی۔''

کم بھونکتا ہے

بیوی نے جھگڑتے ہوئے شوہر سے بولا۔ ''مجھ سے زیادہ تم اپنے کتے سے محبت کرتے ہو۔''

''کیوں نہ کروں۔'' شوہر بولا۔ ''وہ مجھ پر تم سے کم بھونکتا ہے۔''

کوے

ایک موٹی عورت نے جمائی لی، پاس کھڑے ہوئے منحنی سے ایک کالے آدمی نے کہا۔ ''منہ تھوڑا کھولو، مجھے نگل نہ جانا۔''

''فکر نہ کرو۔'' عورت بولی۔ ''میں کوے نہیں کھاتی۔''

مضمون

باپ نے بیٹے سے پوچھا۔ ''یہ تم بکری کے بدن پر کیا لکھ رہے ہو؟''

بیٹے نے جواب دیا۔ ''ماسٹر صاحب نے کہا تھا، بکری پر مضمون لکھ کر لانا۔''

پاگل

ایک آدمی تیسری مرتبہ سینما کا ٹکٹ لینے آیا تو بکنگ کلرک نے پوچھا۔ ''پہلے دو ٹکٹوں کا کیا کیا؟''

وہ بیچارگی سے بولا۔ ''کیا کرتا تھا، ہال کے دروازے پر ایک پاگل کھڑا تھا، وہ ہر مرتبہ مجھ سے ٹکٹ لے کر پھاڑ دیتا ہے۔''

منہ

ایک آدمی کسی کے کام آیا تو سامنے والا شخص بولا۔ ''میں آپ کا کس منہ سے شکریہ ادا کروں؟''

وہ آدمی حیران ہو کر بولا۔ ''کیا آپ کے پاس بہت سے منہ ہیں؟''

ڈرائیور

ایک آدمی کی گھڑی خراب ہو گئی، کھول کر دیکھا تو اس میں ایک مچھر مرا پڑا تھا وہ بولا۔ ''اس کا تو ڈرائیور ہی مر گیا ہے، یہ کیا خاک چلے گی۔''

حاضر جواب

ایک دیہاتی کے بال بہت لمبے تھے، ایک دن وہ شہر گیا تو، چند شریر لڑکے جمع ہو کر اس کا مذاق اڑانے لگے، ایک نے کہا۔ ''بال نہیں گھاس کا گٹھا اٹھا رکھا ہے سر پر۔''

دیہاتی بھی حاضر جواب تھا فوراً بولا۔ ''میں بھی حیران ہوں کہ اتنے سارے گدھے میرے گرد کیوں جمع ہیں۔''

چوہے ماردوا

ملا دو پیازہ شاہی دربار سے گھر واپس آیا، تو اس کی بیوی دوپہر کا کھانا پکانے کے بجائے بناؤ سنگھار کرنے میں مصروف تھی۔

ملا دو پیازہ کو بہت بھوک لگ رہی تھی اس نے بیوی سے کہا۔ ''بیگم...... تم نے ابھی تک کھانا نہیں پکایا، میرے پیٹ میں چوہے دوڑ رہے ہیں۔'' اس کی بیوی جلدی سے دودھ کا گلاس لے کر آئی اور کہنے لگی۔ ''لو جلدی سے دودھ پی لو، میں نے اس میں چوہے ماردوا ملا دی ہے۔''

ماں

بیوی نے شوہر کی پلیٹ میں کھیر کم ڈالی اور بیٹے کی پلیٹ میں زیادہ، شوہر کو غصہ آ گیا، وہ کہنے لگا۔ ''بیگم...... تم نے میری پلیٹ میں کھیر کم کیوں ڈالی ہے، تمہارا شوہر میں ہوں یا یہ؟''

بیگم بولی: ''یہ میرا بیٹا ہے یا تمہارا......؟'' اس کے فوراً بعد ہی بیٹا بولا۔ ''ابو یہ میری اماں ہیں یا تمہاری۔''

عمر کا سبب

ایک شہری نے ایک بوڑھے دیہاتی سے پوچھا۔ ”جناب کیا آپ کی نوے سال عمر کا سبب خالص غذائیں اور صاف آب وہوا ہے؟“

دیہاتی نے کہا۔ ”نہیں...... میری عمر کا سبب ایک ہی ہے کہ میں نوے سال پہلے پیدا ہوا تھا۔“

کیا دو گے

ڈاکٹر (مریض سے): ”اگر تم میرے علاج سے تندرست ہو گئے تو کیا دو گے؟“

مریض: ”میں قبریں کھودتا ہوں، آپ کی قبر مفت کھود دوں گا۔“

مشاعرہ

ایک صاحب اپنی بیوی کی ضد پر مشاعرہ سننے چلے گئے، جب ایک مشہور شاعر غزل سنا رہے تھے، تو بہت سے لوگ داد دے رہے تھے، بیوی نے اپنے شوہر کو کہنی مارتے ہوئے کہا۔ ”ذرا دیکھیے ...... اتنی خوبصورت غزل کے دوران بھی ہمارے ساتھ بیٹھا ہوا آدمی سننے کے بجائے سو رہا ہے۔“

شوہر نے بڑبڑاتے ہوئے کہا۔ ”ارے...... اتنی سی بات بتانے کے لیے مجھے جگانے کی کیا ضرورت تھی۔“

دوا کی خوراک

راستے میں جہاں بھی بس رکتی ایک بڑھیا کنڈیکٹر سے پوچھتی۔ ”کیا فیصل آباد آگیا ہے؟“ کنڈیکٹر کہتا ابھی انہیں آیا ہے، جب آئے گا تو میں آپ کو بتا دوں گا۔“ جب بس فیصل آباد پہنچی تو کنڈیکٹر نے بڑھیا سے کہا۔ ”فیصل آباد آگیا اماں۔“

بڑھیا یہ سننے کے باوجود بس سے نہ اتری، کنڈیکٹر نے پوچھا۔ ”فیصل آباد آگیا ہے پھر آپ کیوں نہیں اترتیں؟“

بڑھیا نے کہا۔ ”مجھے یہاں نہیں اترنا بلکہ میری بیٹی نے کہا تھا کہ جب فیصل آباد آئے تو اپنی دوا کی خوراک کھا لینا۔“

دیا سلائی

ایک مصنف نے رسالہ کے ایڈیٹر کو اپنی کہانی دکھاتے ہوئے کہا۔ ”میں نے اس کہانی کو انجام تک پہنچایا ہے، لیکن یہ کچھ

کمزور ہے، آپ بتائیں کہ اس کو بہتر انجام تک کیسے پہنچایا جا سکتا ہے؟''

''دیا سلائی سے۔'' ایڈیٹر نے اطمینان سے جواب دیا۔

گندی چیز

ملا دو پیازہ کا ایک دوست ملا جی سے ملنے آیا، کچھ دیر بعد دوست نے ملا دو پیازہ سے کہا۔ ''یار...... تمہارے گھر کی مکھیاں بہت تنگ کرتی ہیں، جب سے آیا ہوں، بار بار مجھ پر ہی بیٹھتی ہیں۔''

ملا دو پیازہ نے جواب دیا۔ ''میں بھی مکھیوں کی اس عادت سے تنگ آ چکا ہوں، جہاں کوئی گندی چیز دیکھتی ہیں فوراً اس پر بیٹھ جاتی ہیں۔''

مینار پاکستان

ایک بے وقوف شخص کراچی سے ریل گاڑی میں سوار ہوا، اسے لاہور جانا تھا، ملتان پہنچنے پر اس نے قریب بیٹھے مسافر کے ریڈیو سے ایک آواز سنی۔ ''یہ ریڈیو پاکستان لاہور ہے۔'' یہ سن کر وہ بے وقوف ملتان اسٹیشن پر ہی اتر گیا۔

اسے شاہی قلعہ (لاہور) کے پاس جانا تھا، شاہی قلعہ تلاش کرنے میں سارا دن گزر گیا، لیکن شاہی قلعہ نہ ملا۔ شام ہونے پر اسے راستے میں ایک اور بے وقوف مل گیا، وہ بھی ایک مسافر معلوم ہوتا تھا۔

پہلا بے وقوف: ''بھیا...... ذرا میری مدد کریں، مجھے شاہی قلعہ جانا ہے، صبح سے تلاش کر رہا ہوں''

دوسرا بے وقوف: ''میں آپ کی کوئی مدد نہیں کر سکتا جناب۔''

پہلا بے وقوف: ''کچھ نہ کچھ تو رہنمائی کیجیے۔''

دوسرا بے وقوف: ''میں کیا رہنمائی کروں، مجھے تو خود ایک مہینے سے مینار پاکستان نہیں مل رہا۔''

بہرہ ہوں

ایک کنجوس سیٹھ کے پاس ایک بھکاری پہنچا۔ ''سیٹھ...... اللہ کے نام پر ایک روپیہ دے دو۔''

کنجوس سیٹھ نے کہا۔ ''ارے بھائی میں بہرہ ہوں، ورنہ ایک چھوڑ دس روپے دے دیتا۔''

انعام

وکیل (ملزم سے): ''تم کہتے ہو کہ یہ موٹر سائیکل تمہیں دوڑنے کے انعام میں ملی ہے، تمہارے ساتھ اور کون کون

دوڑ رہا تھا؟"

ملزم: "جناب...... موٹر سائیکل کا مالک، بازار کے کچھ لوگ اور چند پولیس والے۔"

دھکے

گاؤں میں کافی عرصے سے بارش نہ ہوئی، لوگوں نے شیخ چلی سے کہا۔ "شیخ ہم لوگ تو گناہ گار ہیں، تم معصوم ہو، خدا سے بارش کے لیے دعا کرو، شاید تمہاری دعا قبول ہو جائے۔"

شیخ چلی پہاڑ پر چڑھ کر دعا مانگنے لگا۔ "اللہ تعالیٰ بارش دے...... اللہ تعالیٰ بارش دے۔" اتنے میں زلزلہ آ گیا اور شیخ چلی گر پڑا، وہ جلدی سے اٹھا اور بھاگتا ہوا واپس آ گیا۔

لوگوں نے پوچھا۔ "شیخ دعا مانگ لی؟" شیخ چلی بولا۔ "مجھے تو دھکے مل رہے ہیں، کوئی اور جا کر دعا مانگے۔"

پستول

جج (ملزم سے): "تم نے اس آدمی کو جان سے کیوں مارا ہے؟"

ملزم: "نہیں جناب...... یہ جھوٹ ہے، میں نے اسے جان سے نہیں مارا، بلکہ پستول سے مارا ہے۔"

پہلی تقریر

ایک آدمی رنگ برنگی جوتیوں کی بوری بھر کر لایا تو بیوی نے اس سے پوچھا۔ "یہ سب کہاں سے لائے ہیں آپ؟"

شوہر نے کہا۔ "تمہیں نہیں معلوم کہ آج میری پہلی تقریر تھی۔"

صاف ستھراہ

ایک افیمی: "آج میری سالگرہ ہے، دل کرتا ہے نہا لوں" دوسرا افیمی: "بھئی پچھلے سال تو تم نہائے تھے"

پہلا: "ہاں یار! بس اسی دن سے صاف ستھرا رہنے کی عادت پڑ گئی ہے۔

سیاح

ایک سیاح گاؤں میں گیا اور لوگوں سے پوچھا یہاں کوئی بڑا آدمی پیدا ہوا ہے۔

دیہاتی نے سادگی سے جواب دیا جناب یہاں بچے ہی پیدا ہوتے ہیں۔

پٹرول پمپ

اک شخص پٹرول پمپ پر گیا۔ وہاں ایک بورڈ لگا ہوا تھا اس پر لکھا ہوا تھا کہ یہاں موبائل کا استعمال منع ہے۔ اس شخص نے اپنا موبائل نکالا اور اپنے سب دوستوں کو فون کیے کہ وہ مجھے کال نہ کریں کیونکہ وہ پٹرول پمپ پر کھڑا ہے۔

زبان

ڈاکٹر: خاتون آپ کو کوئی بیماری نہیں ہے آپ کو صرف آرام کرنا چاہیے۔

خاتون: آپ بالکل مطمئن ہیں نا ڈاکٹر میری زبان بھی ذرا دیکھ لیتے۔

ڈاکٹر: میرے خیال میں آپ کی زبان بھی کچھ عرصے کے لیے آرام کرے تو زیادہ بہتر ہے۔

غالباً

استاد شاگرد سے غالب کی بیوی کا کیا نام تھا؟ شاگرد جناب غالباً۔

زہر

ایک جگہ چند آدمی بیٹھے کھجوریں کھا رہے تھے، اتنے میں ان کا ایک مفت خور دوست وہاں آدھمکا، اس نے آتے ہی پوچھا۔ ”بھائیو! کیا کھا رہے ہو؟“

انہوں نے جل کر جواب دیا۔ ”اس مہنگائی کے دور میں زہر کے سوا کیا کھائیں گے۔“

مفت خورے نے جھٹ سے تین چار کھجوریں اٹھا کر منہ میں رکھ لیں اور کہنے لگا: ”تمہارے بعد میرا بھی جینا بے کار ہے۔“

خاکہ

دو بچے ایک رسی پر لٹکے ہوئے سفید قمیضوں کا موازنہ کر رہے ہیں۔

”سفید......سفید......سفید......سفید......“ ایک بچہ کہتا ہوا قطار میں لٹکی قمیضوں کو ہاتھ لگا کر دوسرے بچے سے کہہ رہا ہے۔ دوسرا ایک اور قمیض ہاتھ میں لے کر کہتا ہے:

''یہ نہیں...... یہ ہے سفید۔'' وہ بچے دو واشنگ پاؤڈرز کا مقابلہ کر رہے ہیں کہ اچانک...... قطار کے آخری سرے پر ایک بھرپور قہقہہ سنائی دیتا ہے۔

''ہاہاہاہا...... ہوہوہو...... ہاہاہا......'' اور ساتھ ہی ایک انتہائی سفید اجلی چادر میں ملبوس ایک بھوت نظر آتا ہے اور کہتا ہے۔

''یہ نہیں...... یہ ہے سفید!'' ''امی!!!'' دونوں بچے چیخ مار کر بھاگ جاتے ہیں......''

امانت

بیوی شوہر سے: ''میں آپ کے پاس اللہ کی امانت ہوں۔''

شوہر: ''اسی لیے تو میں اللہ کو اس کی امانت جلد سے جلد لوٹا دینا چاہتا ہوں۔''

پیٹ

استاد (شاگرد سے): جلدی سے بتاؤ۔ خدا نے پیٹ کس لیے بنایا ہے؟

شاگرد: جناب پاجامہ باندھنے کے لیے۔

سوئیٹر

علی (عمر سے): یار شادی کے بعد تم سوئیٹر میں بٹن لگا رہے ہو؟

عمر: آہستہ بولو یہ سوئیٹر میری ہی بیوی کا ہے۔

وکیل اور ڈاکٹر

وکیل (ڈاکٹر سے): آپ کی ذرا سی غلطی آدمی کو زمین میں چھ فٹ نیچے دفن کر سکتی ہے۔

ڈاکٹر: اور آپ کی ذرا سی غلطی اسے زمین سے چھ فٹ اوپر لٹکا سکتی ہے۔

ادیب

ایک ادیب کی بیوی بہت دیر سے سارے گھر میں پریشان سی پھر رہی تھی۔ مگر ادیب صاحب اپنی ہی فکر میں غلطاں تھے۔ انہوں نے ایک بار بھی بیگم سے ان کی پریشانی کا سبب دریافت نہ کیا۔ بیگم اس بات پر چڑ گئیں اور ان کے سامنے کھڑے ہو کر

ہاتھ نچاتی ہوئی بولیں:

''کچھ خبر بھی ہے میری جوتی گم ہوگئی ہے جو مل نہیں رہی ہے۔'' ادیب صاحب نہ جانے کس خیال میں تھے۔ ''ہوں'' کر کے چپ ہوگئیں۔ بیگم نے غصے میں پھر کہا۔

''ارے سنتے ہو، میری جوتی گم ہوگئی ہے۔ ادیب نے کہا: ''لاناتو ذرا لغت......! جیم(ج) کی ردیف میں جائے گی گھبراتی کیوں ہو......!''

گھر کا پتہ

گاہک (دوکاندار سے): یہ کپڑا کیا بھاؤ ہے۔

دکاندار: 15 روپے گز گاہک: 10 روپے گز لگا دیجیے۔

دوکاندار: 10 روپے گز تو گھر پڑتا ہے۔ گاہک: پھر گھر کا پتہ دیجیے میں وہی سے خریدلوں گا۔

بخار

ڈاکٹر: آپ کو بخار کب شروع ہوتا ہے۔ بچہ: اسکول جانے سے ذرا پہلے۔

مرنے کی خوشی

بیوی: میں مرجاؤں گی۔ شوہر: تب پھر میں بھی مرجاؤں گا۔

بیوی: تم کیوں مرجاؤ گے۔ شوہر: تمہارے مرنے کی خوشی برداشت نہیں ہوگی۔

رشتے

ایک بوڑھے نے رشتے کی ضرورت کا اشتہار اخبار میں دیا کسی نے اسے خط لکھا۔

''میاں! اس عمر میں رشتے نہیں فرشتے آتے ہیں۔''

گندا کون؟

ایک دوست: تمہارے گھر میں کھیاں بہت ہیں۔ دیکھو بار بار۔

کتنی زیادہ میرے اوپر بیٹھ رہی ہیں۔

دوسرا دوست: یہ جو بھی گندی چیز دیکھتی ہیں اس پر بیٹھ جاتی ہیں۔

موم بتیاں

ایک آدمی نے سالگرہ منائی۔ مہمانوں نے دیکھا کہ کیک پر موم بتیوں کی جگہ بلب جل رہا ہے۔

ایک مہمان نے پوچھا: یہ بلب کیوں جل رہا ہے؟

آدمی نے جواب دیا: یہ میری ساٹھویں سالگرہ ہے یہ بلب بھی ساٹھ واٹ کا ہے۔ ساٹھ موم بتیاں کہاں لگاتا۔

وفات

دادا (پوتے سے): چھپ جاؤ تمہارے ماسٹر صاحب آرہے ہیں۔

پوتا: دادا جی پہلے آپ چھپ جائیں۔

دادا جی: وہ کیوں؟

پوتا: کیونکہ میں نے آپ کے فوت ہونے پر چار دن کی چھٹی لی ہے۔

تمباکونوشی

ایک مریض جو کہ تمباکونوشی کا عادی تھا جس کی وجہ سے اسے دل کی بیماری ہوگئی اور وہ ڈاکٹر کے پاس جاتا ہے۔

ڈاکٹر: (مریض سے) تم تمباکونوشی چھوڑ دو۔

مریض: ڈاکٹر صاحب میں تمباکو تو چھوڑ سکتا ہوں مگر نوشی نہیں چھوڑ سکتا۔

ڈاکٹر: وہ کیوں مریض: کیوں کہ نوشی میری بیوی ہے۔

☆☆☆